FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Version No.			
2	0	3	1

ROLL NUMBER

Answer Sheet No.________________

Sign. of Candidate ________________

Sign. of Invigilator ________________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. **Do not use lead pencil.**

اردو ایس ایس سی - II

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت:20منٹ

حصّہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1. شاعری کی اصطلاح میں اشعار کے اس مجموعے کو کیا کہتے ہیں جو کسی ایک خیال یا موضوع کے تحت لکھے گئے ہوں؟
   ○ غزل ○ نظم ○ مرثیہ ○ قطعہ
2. ایسی نظم جس کے ہر بند میں چھے مصرعے ہوں کیا کہلاتی ہے؟
   ○ مسدس ○ مخمس ○ رباعی ○ مثلث
3. غزل کس زبان کا لفظ ہے؟
   ○ ایرانی ○ عربی ○ اطالوی ○ اُردو
4. تشبیہ میں مشبہ اور مشبہ بہ کو کیا کہا جاتا ہے؟
   ○ قوسین تشبیہ ○ وسطین تشبیہ ○ طرفین تشبیہ ○ داوین تشبیہ
5. ماں نے کہا کہ میرا چاند آگیا ہے۔" یہ جملہ قواعد کی رو سے کس کی مثال ہے؟
   ○ تشبیہ ○ استعارہ ○ کنایہ ○ مجاز مرسل
6. جملہ اسمیہ کے کتنے اجزا ہوتے ہیں؟
   ○ پانچ ○ دو ○ تین ○ چار
7. "احمد ذہین ہے" اس جملے میں قواعد کی رو سے "احمد" کیا ہے؟
   ○ مبتدا ○ خبر ○ متعلق خبر ○ فعل ناقص
8. "حمزہ نے سبق پڑھا" قواعد کی رو سے کیسا جملہ ہے؟
   ○ اسمیہ ○ فعلیہ ○ معترضہ ○ دفتری
9. کسی مقررہ موضوع پر اپنے خیالات، جذبات، احساسات یا تاثرات کا نثر میں تحریری اظہار ________ کہلاتا ہے۔
   ○ ناول ○ افسانہ ○ خاکہ ○ مضمون
10. کس صنف نثر کے کردار فرضی ہوتے ہیں مگر ان پر حقیقت کا گمان ہوتا ہے؟
    ○ ناول ○ ڈراما ○ افسانہ ○ سفر نامہ
11. "ہارڈ ویئر، کمپیوٹر کا دماغ اور سافٹ ویئر، اس کا ذہن سمجھا جاتا ہے" یہ جملہ کس انداز بیان کی مثال ہے؟
    ○ دفتری ○ قانونی ○ صحافتی ○ تکنیکی
12. گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر — بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر
    اس شعر میں "زمین پر" قواعد کی رو سے کیا ہے؟
    ○ ردیف ○ قافیہ ○ ذو معنی لفظ ○ استعارہ
13. غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، اسے کیا کہیں گے؟
    ○ مطلع ○ مقطع ○ آخری شعر ○ حسنِ مطلع
14. پیاسی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی — ساحل سے سر پٹکتی تھیں موجیں فرات کی
    اس شعر میں کون سی صنعت کا استعمال ہے؟
    ○ صنعت تضاد ○ صنعت تکرار ○ صنعت حسن تعلیل ○ صنعت لف و نشر
15. "کل کہہ کر جز یا جز کہہ کر کل مراد لینا" کو قواعد میں کیا کہیں گے؟
    ○ تشبیہ ○ استعارہ ○ کنایہ ○ مجاز مرسل

اردو(لازمی) ایس ایس سی - II

وقت:2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 30)

سوال نمبر ۲: الف۔ حصہ نثر

عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے سات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں: **(7 x 2 = 14)**

سیدانی بی کا ایک وقت میں دور دورہ تھا قلعے کی اچھی اچھی مغلانیاں ان کے سامنے کان پکڑتی تھیں۔ محلات میں جہاں کوئی نیا جوڑا سلا، کسی نئی وضع کی ٹکائی کا ذکر ہوا اور یہ بلائی گئیں۔ شہر کی بیگمات میں بھی ان کے ہنر کی دھاک تھی۔ سب انھیں آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔ آج پالکی چلی آ رہی ہے کہ بڑی سرکار نے بلایا ہے۔ کل ڈولی کھڑی ہوئی ہے کہ نواب سلطان جہاں بیگم نے یاد کیا ہے۔ نہ رات کو فرصت نہ دن کو چین۔ صبح کہیں مہمان ہیں تو شام کو کہیں۔ لیکن رہے نام سائیں کا۔ بڑھاپا آیا، تو ہاتھ پاؤں نے جواب دے دیا۔ آنکھیں دھندلا گئیں۔ اب کون پوچھتا؟ دنیا اور مطلب۔ مطلب نہ رہا، تو کیسی خاطر داری؟ ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں۔ بے چاری کو ٹکڑے کا سہارا دینے والا بھی کوئی نہ تھا۔ جب بہت پریشان ہوئیں تو پڑوس میں ایک میر صاحب رہتے تھے، ان کی بیوی نے انھیں ترس کھا کر اپنے پاس رکھ لیا۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(ii) اس عبارت کو مد نظر رکھتے ہوئے سیدانی بی کے کردار کی نمایاں خوبی تحریر کریں۔
(iii) سیدانی بی کی شہرت کا کیا عالم تھا؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
(iv) سیدانی بی کو کہاں کہاں سے سلائی کی دعوت آتی؟
(v) ”ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں“ اس جملے سے مصنف کی کیا مراد ہے؟
(vi) بڑھاپے میں سیدانی بی کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟
(vii) سیدانی بی کو سب آنکھوں پر کیوں بٹھاتے تھے؟ وجہ بیان کریں۔
(viii) سیدانی بی کو مشکل وقت میں کس نے سہارا دیا؟
(ix) اس عبارت سے دو محاورے تلاش کر کے لکھیں۔

ب۔ حصہ شعر

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ اجزا کے جوابات لکھیں۔ **(5 x 2 = 10)**

(i) یہ فخر تو حاصل ہے برے ہیں کہ بھلے ہیں — دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں
(ii) یہ سماں اور اک قوی انساں یعنی کاشت کار — ارتقا کا پیشوا، تہذیب کا پروردگار
(iii) مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا — ٹوٹ کر دل، اُسی سے ملتا ہے
(iv) فاطمہ! تو آبروئے امت مرحوم ہے — ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے
(v) بشر کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے — محمد مصطفٰی کے نام پر شیدا کیا جس نے

سوالات:

(i) پہلے شعر میں شاعرہ کس بات پر نازاں ہے؟ وجہ بیان کریں۔
(ii) شاعر نے کاشت کار کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟
(iii) مل کر نہ ملنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
(iv) شاعر نے فاطمہ کو امتِ مرحوم کی آبرو کیوں کہا ہے؟
(v) انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟
(vi) مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا ٹوٹ کر دل اسی سے ملتا ہے اس شعر کا مفہوم بیان کریں۔

ورق الٹیے

ج۔ حصہ قواعد

مندرجہ ذیل میں سے تین اجزا کے جوابات لکھیں۔ **(3 x 2 = 06)**

(i) تشبیہ سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال سے وضاحت کریں۔

(ii) تم مسلمان ہو؟ یہ اندازِ مسلمانی ہے — ہر کوئی مست ذوقِ تن آسانی ہے

اس شعر میں قافیہ ردیف کی نشاندہی کریں۔

(iii) "شجاع نے کتاب پڑھی" اس جملے کی ترکیب نحوی کریں۔

(iv) مقطع کسے کہتے ہیں؟ ایک مثال دیں۔

حصہ سوم (کُل نمبر 30)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں۔ **(05)**

(الف)۔ وہ بہت سادہ مزاج، بھولا بھالا اور منکسر المزاج تھا۔ اس کے چہرے پر بشاشت اور لبوں پر مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی۔ چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملتا۔ غریب تھا اور تنخواہ بھی کم تھی، اس پر بھی اپنے غریب بھائیوں کی بساط سے بڑھ کر مدد کرتا رہتا تھا۔ کام سے عشق تھا اور آخر کام کرتے کرتے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔

(ب)۔ "اے بھائی مسلمانو! خدا کے لیے مجھ بدنصیب کا حال سنو! میں آفت کا مارا، سات بچوں کا باپ ہوں۔ اب روٹیوں کا محتاج ہوں اور اپنی مصیبت ایک ایک سے کہتا ہوں۔ میں بھیک نہیں مانگتا۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنے وطن کو چلا جاؤں مگر کوئی خدا کا پیارا مجھے گھر بھی نہیں پہنچاتا۔ بھائی مسلمانو! میں غریب الوطن ہوں میرا کوئی دوست نہیں"۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں۔ **(05)**

(الف)۔
محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم
کچھ کہہ نہ سکا جب یاں بھید کھلا تیرا
چھپتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا
آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری
گھر گھر لیے پھرتی ہے پیغام صبا تیرا

(ب)۔
اس کی ڈھلوانوں پہ موٹر کا دھڑک جاتا ہے دل
اس کے موڑوں پر لرز جاتے ہیں اکثر باکمال
اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق
اس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال
سوچتا رہتا ہوں کب میرے وظیفے کی طرح
اس کی بد حالی کا آتا ہے حکومت کو خیال

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ **(05)**

(الف)۔
مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے
تیری آرزو رہنما ہو گئی ہے
یہ وہ راستہ ہے دیارِ وفا کا
جہاں بادِ صرصر، صبا ہو گئی ہے

(ب)۔
نہیں جاتی کہاں تک فکرِ انسانی نہیں جاتی
مگر اپنی حقیقت آپ پہچانی نہیں جاتی
صداقت ہو تو دل سینوں سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

سوال نمبر ۶: "جھوٹ کی سزا" کے موضوع پر سبق آموز کہانی لکھیں۔ **(05)**

یا

یونین کونسل کے چیئرمین کے نام صفائی محلہ کی درخواست تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: دیے گئے اشارات کی مدد سے کسی ایک موضوع پر دو سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں: **(10)**

الف۔ سائنس کے کرشمے

خاکہ:

(i) سائنس کی ضرورت واہمیت (ii) سائنسی ترقی سے پہلے انسانی زندگی (iii) سائنسی ترقی کے بعد انسانی زندگی
(iv) سائنسی ترقی سے معاشرتی ترقی (v) سائنس کے فوائد ونقصانات

ب۔ محنت کی برکتیں

خاکہ:

(i) محنت کی ضرورت واہمیت (ii) محنت مسلسل عمل ہے (iii) محنت کار اللہ کا دوست ہے
(iv) پاکستان قائد اعظم کی محنت کا نتیجہ (v) محنت: عزت، عظمت اور بلندی کا نشان ہے